

13848 - دعوتی کام کرنے والی عورت سے کسی آدمی کا اعمال خیر کے گمان سے مرافقت کرنا !!

سوال

میں نے ایک کاتب کا مقالہ دیکھا جس میں اس نے ایک داعی کی بیوی کی تعریف کی ہے اور وہ کاتب ایک لمبا عرصہ اس عورت کے ساتھ کسی مشترکہ مصلحت کی بنا پر اس کے ساتھ بھی رہا ہے تا کہ وکیلوں سے ملاقاتیں کر سکے جس کا مقصد قیدیوں کی رہائی تھا ۔

اور اس نے اس کے ساتھ گزارے ہوئے ایام میں اس عورت کا حسن تصرف اور قوت شخصی اور لیاقت اور پر حکمت گفتگو دیکھی جو کہ تعجب کی دعوت دیتی ہے ، تو اس مسئلہ میں شریعت کیا کہتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر توان دونوں کے ایک ساتھ گزارے ہوئے وقت میں کوئی خلوت ہوئی ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس سے توبہ کرے ، اس لیے کہ کسی اجنبی عورت سے خلوت و علیحدگی اور اس کے ساتھ آنے جانے میں مرافقت ایک حرام عمل ہے جو کہ جائز نہیں اور یہ فتنہ ہے ۔

لیکن اگر مرافقت کے وقت مرافق شخص چھوٹا تھا کہ ان دونوں کے درمیان کسی قسم کے فتنہ کا کوئی خدشہ نہیں یا پھر اس عورت کے محرموں میں سے محرم تھا یا پھر یہ مرافقت کسی بھی قسم کی خلوت سے خالی اور مکمل طور پر پردے میں تھی تو پھر مرافق کو چاہیے کہ وہ اسے لوگوں کے سامنے بیان کر دے تا کہ اس پر لوگوں کی جانب سے تہمت کا سامنا نہ کرنا پڑے ۔

اور مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنے دین اور عزت کے لیے گناہوں سے برات طلب کرے ، اور اللہ تعالیٰ ہی مددگار معاون ہے ۔

والله اعلم .